نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۲۰ جلد ۱ — لودیانہ ۹ جون ۱۸۷۳ء — قیمت ۲ پائی

تصحیح

[illegible]

اطلاع

[illegible]

فضول خرچی اور فیاضی

[illegible]

[illegible]

ہمدردی بھی قبول نہیں کرتا ۔ اور وہ کے تنخواہ جنہوں نے
سوچ کا خود بہ ہوا کبھی خرچ یہ بھی خیال نہیں کیا تھا
اور بعض اُن میں سے قرض لینے لگ جاتا اور دوم کنجیوں کی
بنا ذکر چکے تھے اب اپنے قرضہ ادا ہونے کیواسطے دوسروں کے
ہاتھ کیطرف تاکتے ہیں ۔ تاہم ہماری رحیم گورنمنٹ نے رحم
کیا کہ ان کا اختیار ۔ ریاستی چند یورپین صاحبان کے سپرد کی
کہ اُن کو مناسب گذارہ دیں اور اُن کے قرض آہستگی سے ادا
سبیل کریں سے اگر ایسی نہ سمجھے کہ اس بات سے خدا
سمجھے ۔ اگر روپیہ کا خرچ معلوم کرنا منظور ہو تو جاؤ اور اپنے
دوست آشناؤں سے قرض لو کیونکہ قرض لینا گویا اپنی
آزادگی اپنی خوشی اور اپنی توقیر قرض خواہ کے ہاتھ میں
گرو رکھنا ہے اور قرض دینے والا بھی اس تکلیف سے بری
نہیں ہے حضرت قرض اُسکو بھی مزہ چکھا چھوڑتا ہے جب
وہ قرض واپس لینے جاتا ہے ۔ ڈاکٹر صاحب کا قول ہے کہ
شیخی جتانے کے واسطے عمدہ پوشاک کا شوق انسان
کے لئے جاری لعنت ہے ایسے شوق کی پیروی کرنے
کے بدلے اپنی جیب ہی سے مشورہ کرنا نہایت واجب ہے
باقی پھر آئندہ

خط ۔ جناب ہادی راہ راست حقیقی جناب ایڈیٹر صاحب
نور افشاں سلامت ۔ بعد از تسلیم و نیاز کے یہ عرض ہے
کہ آپ نے اپنے پرچہ اخبار کا نام نور افشاں رکھا سو در حقیقت
اسم با مسمّی ہے کیونکہ اُس میں ہر ہفتہ کچھ کچھ بابت حقیقی نور
کے درج ہوا کرتا ہے جس سے اوروں واسطے کو فائدہ پہنچتا
ہے اور اخباروں کا نام بھی انکے مالکوں نے بہت بڑا لمبا
چوڑا رکھا ہوا ہے مگر اس نام کے موافق اُس میں ایک سطر
کیا ایک حرف بھی نہیں لکھا دیکھا صرف شہروں کی خبروں
سے یا کمیٹیوں کے انتظام سے پُر دیکھتا ہوں کیا اچھی بات
ہو کہ جیسے اُن کے ایک چشمہ فیض میں اپنے نام کے مطابق
ہر ہفتہ کچھ بابت حقیقی نور کے بھی درج فرمائیں ناظرین کو
فائدہ ہو اور روں پر تو طبیب لگا تا اسات ہو مگر اپنا بندہ بیت
ازبسکہ بہتر ہو ۔ بندہ درج ل

اخبارات ملکی و ولایتی

اسیری غلام فروشان ۔ تحقیقی ہمارے جہاز
سو بزیٹ عدن کو جاتا تھا رستے میں خلیج اساوین پر
کشتیوں پر حملہ کیا یہ سمجھکر کہ غلام فروشوں کی ہیں وہاں
کے لوگ کنارہ پر تیر گئے تحقیقی نے کشتیوں کو جلا دیا اور
بیس آدمیوں کو قید کر کے عدن میں پہنچایا جہاں ثابت ہوا
کہ وے سوداگر ہیں ۔ وہاں کی کورٹ نے فیصلہ کیا کہ یہ حملہ
بیجا و نامناسب ہوا ۔ ڈیپوٹی کو واسطے بچانے ان لوگوں
کے خلیج اساوہ میں بھیجا گیا ۔ پبلک اوپنین

منظوری ۔ سنتے ہیں کہ گورنمنٹ نے منظور کیا ہے کہ
ڈاکٹر کا تھراہ صاحب جو ایسپیٹال کے یہاں سرجن مقرر
کئے جائیں و ۔ وہ ماکو صاحب برصرف [illegible] رودہ
ہونے بجائے انکے افضل ڈاکٹر رحیم خاں صاحب پروفیسر
کالج کے مقرر ہوئے ۔

افواہ ۔ دہلی گزٹ سے مترشح ہوتا ہے کہ افواہ ہے کہ
امیر کابل کی درخواست پر غالباً ہو کہ کچھ فوج پشاور سے
افغانستان کو واسطے رفع نائی تنازعات کے بطور امداد
کے شہر [illegible] بھیجی جاوے مگر یہ افواہ قابل اعتبار نہیں
ہے اسلئے کہ شاید اس موقع پر فوج پشاور کو کچھ فوج [illegible] کی
ہو ۔

ہیضہ ۔ افسوس ہے کہ ہمارے جمعہ مقام الہ آباد سے
رقعہ [illegible] میں کہ کالا [illegible] میں جو مراد آباد اور نینی تال کی
سڑک پر واقع ہے ہیضہ پھیل گیا واسطے مسافروں کو چاہئے
کہ بریلی اور [illegible] سے آمد و رفت اختیار کریں ۔

بٹالہ ضلع گورداسپورہ ۔ یہ ایک قصبہ جانب
مشرق امرتسر [illegible] ۔ اس مقام [illegible]

مسعود ف ایک ہو [illegible] اور قسمت کا خیال کیا جاتا ہے مگر جب
بھی شخص شہر [illegible] ترقی جناب چشمہ فیض جناب [illegible]
بھی سوائے صاحب ڈسٹرکٹ اسسٹنٹ کمشنر [illegible]
مستورات کے انتظام [illegible] بدل کیا گیا ہے کوئی عورت
بیاہ و شادی میں [illegible] نہ کیا کرے کسی محلہ میں بہت
سی عورتیں [illegible] جمع نہ ہوا کریں کوئی عورت بدکار
اشرافوں میں نہ بیٹھنے پاوے [illegible] کسی میلہ یا تماشہ
میں نہ جایا کریں [illegible] جہاں مرد نہاتے ہیں
کوئی عورت نہ جایا کرے [illegible] عورتیں ایسا پہنا کریں کہ
جس سے ستر ہے کوئی [illegible] یا کوئی کسی عورت
کے ساتھ غیر آدمی کو [illegible] سوار کیا کرے ۔ باقی بہت
آئندہ تحریر ہو گا ۔

ایذا دہی سزا ۔ دو مسلمان جنہوں نے محرم گذشتہ میں
ایک [illegible] کے ملازم پر حملہ کیا تھا اور [illegible] صاحب نے
انکو [illegible] سال کی قید کا حکم دیا تھا [illegible]
کمشنر کے یہاں اپیل کیا جہاں سے [illegible]
حکم میں یہ تبدیل ہوئی کہ سات سال کے واسطے [illegible]
شہر کا حکم صادر ہوا ۔

اسپان عرب ۔ ہفتہ گذشتہ کی ایک خبر [illegible] نظر
سے گذرا جس میں مذکور تھا کہ ترکستان کے سلطان نے ایک
فرمان جاری کیا ہے کہ عربی گھوڑوں کی ہندوستان میں [illegible]
کی ممانعت کیجائے اور بصرہ کی تازہ خبروں سے واضح ہوا کہ
اس فرمان کی تعمیل کا حکم ہوئی سنتے ہیں کہ [illegible]
کونسل نے اس مطلب کیواسطے بڑی شکایت قسطنطنیہ میں
بھیجی ہے مگر [illegible] اس فرمان سے بہت سی [illegible]
ہوئی مگر شہر بصرہ میں اسکی تعمیل ہو رہی ہے ۔

گوالیار ۔ گوالیار میں [illegible] نے [illegible]
[illegible] ہو کر اور ریاستوں کو بھی [illegible] کرنے کو جاوے ۔

ارادہ قتل ۔ چند روز ہوئے ایک شخص [illegible] نے

ملازم پولیس نے جنکے عہدہ کا تنزل ہوا تھا مسٹر گمنڈی صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع [illegible] کے شانہ پر گولی چلائی تھی - زخم کاری ہوا اس غلام دستگیر چپڑاسی اور اُنکا اس کے عہدہ میں تنزل ہوا تھا اُس نے یہ سمجھا کہ یہ بظلم ہوا - ابتک اور کچھ معلوم نہیں ہوا ہے ٭

تقرری - بمبئی میں مرحوم ہوکر مسٹر ڈاک [illegible] صاحب مقیم بمبئی کے عہدہ [illegible] کے پروفیسر مقرر ہوئے ہیں ٭

شمال گجرات - ۲۹ ماہ گذشتہ میں ۲۰ ڈاکوؤں نے ایک گاؤں [illegible] کو جو سورت سے چند میل کے فاصلہ پر ہے لوٹ لیا کہتے ہیں کہ ایک روز واسطے ضیافت کے مقرر ہوا تھا اور یہ خبر ان کو بھی ہو گئی تھی پس جب جلسہ ضیافت برخاست ہوا ان ڈاکوؤں نے حملہ کرکے بارہ ہزار روپیہ کا زیور وغیرہ اُن سے لوٹ لیا ٭

نئی ایجاد - مسٹر رابن صاحب ملازم ایسٹ انڈیا ریلوے نے واسطے ٹھنڈا کرنے گاڑیان ریل کے ایک تجویز نکالی ہے کہ گاڑی کے دروازہ پر دو ٹٹیاں لگائی جاویں جنکے درمیان [illegible] اور نیچے ایک برتن پانی سے بھر کر رکھا جائیگا [illegible] دونوں ٹٹیاں [illegible] خشک ہو جانے کے [illegible] گھمایا جائیگا [illegible] تر ہو جاوینگی اور ٹھنڈی ہوا اندر چلی جاویگی ٭

لودیانہ - ۱۴ مئی سنہ حال کو جلسہ میونسپل کمیٹی ہوا صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر و ڈاکٹر صاحب و پادری [illegible] صاحب و دیگر ممبران شریک تھے در باب انتظام صفائی گفتگو ہوئی و نیز یہ کہ ایک ذبح خانہ بنایا جاوے اور کل جانور وہاں ذبح کئے جاویں کوئی قصاب اپنے گھر میں جانور ذبح نکرے اور ایک انسپکٹر مقرر کیا جاوے جو تمیں ذبح کرنے کے سب جانوروں کا ملاحظہ کیا کریگا - [illegible] اور انکے واسطے [illegible] ٭

نیس تحریر کی گئی ہے [illegible] شہر میں [illegible] اور [illegible] جبر کر دیگی - [illegible] ایک میلہ روشنی کا بڑے شور و شر سے ہوا بازار خوب ترتیب سے لگائے گئے انتظام پولیس بہت اچھا رہا صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس معہ ماتحت افسر میلہ میں گشت کرتے رہے کوئی واردات وقوع میں نہیں آئی تحصیلدار صاحب نے باعانت عملہ تحصیل کے دوکانداران میلہ سے [illegible] تک فیس وصول کری تھی ہر کہ یہ رقم پہلے سے زیادہ جمع ہوئی ہوگی - [illegible] لیا جاتا تھا مگر گرد و غبار کثرت سے ہو جاتا تھا قریب سب کے سب دوکاندار شاکی تھے اسلئے کہ انکا اسباب فروخت نہونے سے کمال نقصان ہوا - گرمی کی کمال شدت ہو رہی ہے نو بجے سے شام تک ایسی تپش ہوتی ہے کہ باہر نکلنا محال ہے ٭

سرحدی خبریں - روسیوں کا ارادہ ہے کہ [illegible] خیوا کے اس شہر میں کچھ روسیوں کو آباد کریں - سنا ہیکہ روسیوں کی بہت سی فوج عنقریب ترکستان میں داخل ہونیوالی ہے عبدالرحمن اور سکندر خان برادر سلطان محمد خان [illegible] روسیوں کے لشکر کے ہمراہ ہیں ٭

سنتے ہیں کہ باشندگان بدخشان نے حاکم میر محمد شاہ کے برخلاف سرکشی کی ہے - اس بغاوت کا یہ سبب ہے کہ جہاں دار شاہ حاکم سابق بدخشان نے سلطان مراد شاہ حاکم قندوز سے صلح کرکے [illegible] لوگوں کو سرکشی کی ترغیب دی ہے حاکم ترکستان نے اس خبر کے سنتے ہی کرنیل غلام نبی خان کو معہ دو رجمنٹ پیادہ کے اور ایک رسالہ کے واسطے سرکوبی باغیان روانہ کیا ہے ٭

کابل [illegible] ہرات پر یورش [illegible] اگر [illegible] - [illegible] ہو کہ سردار عبدالرحمن خان روسیوں کی فوج [illegible] میں جا ملا ہو اور [illegible] اس غرض سے اور [illegible] فوج سے مدد حاصل کرے - روسیوں نے اس سے سوال کیا کہ [illegible] کہتے ہیں کہ [illegible] میں اپنے [illegible] ملک کے حاصل کرنے اور کابل میں اپنے باپ کے تخت پر بیٹھنے کے لئے یہ سب کچھ کر رہا ہوں ٭

روایت ہے کہ روسیوں نے انکو امداد دینے کا وعدہ کر لیا ہے ہرات پر روسیوں کے [illegible] عبدالرحمن خان نے [illegible] ایک خط میں امیر صاحب کو تمام حال روسیوں سے اپنی ملاقات کرنے اور انکے [illegible] حاصل کرنے کا لکھنے کے بعد یہ دھمکایا ہے کہ اگر [illegible] اپنی جان پیاری ہو تو کابل کی حکومت سے دستبردار ہو امیر صاحب اس خط کو پڑھکر اپنے دل میں بڑے مضطرب اور مایوس ہو کر گورنمنٹ ہند کو ایک مراسلہ اس مضمون کا تحریر کیا کہ درصورت مقابلہ کے میری ملک [illegible] افغانستان کے ہر ایک شہر میں یہ خوف ہو کہ ایک فوج انگریزی کی بہت جلد ہندوستان سے [illegible] امیر صاحب کی امداد کے لئے [illegible] ہرات پر چھاؤنی ڈالے گی ٭

انتخاب اخبارات تار برقی

۳ - جون - نیویارک [illegible] جنگ [illegible] ختم ہو گیا [illegible] اور انکے ہمراہی اسیر ہوئے ٭

ایضاً - [illegible] سرکاری خبر ہے کہ جنرل نوروس [illegible] فوج کے [illegible] کارلسٹوں کے درمیان گھرا ہوا ہے ٭

۴ - جون - [illegible] پانچ ہزار کارلسٹوں جنرل نوروس کے ہاتھ سے [illegible] اور [illegible] میں داخل ہوئے ہیں ٭

ایضاً - بمبئی - [illegible] میں شاہ فارس کی ضیافت کے لئے جو [illegible] کو ہوگی بڑی تیاریاں ہو رہی ہیں ٭

۵ - جون - بمبئی - [illegible] کے [illegible] جہاز نے [illegible] سوداگری جہاز پر جو انگریزی جھنڈی دکھاتے ہوئے [illegible] سے [illegible] چین کے لوگ [illegible] مقابلہ کے لئے تیاری کر رہے ہیں

۸ جون۔ لنڈن۔ تازہ خبر ہو کہ سوائے شمالی سپین کے جنگ موقوف ہو گئی اور فوجیں بالکل کرکر سنواوس کیطرف واپس آتا پڑا بالکل گئی ہیں اور سمندر ہی سے فوج کیطرف بڑھتی جاتی ہو ٭

۹ جون۔ لنڈن۔ آج شاہ فارس برلن سے ایمن وو ویں کو روانہ ہو گئے ٭

۷ جون۔ بمبئی۔ امسال مئی میں اشیاء برآمد تخمینہ ۰۰۰۰۰ پونڈ کے اور اشیاء درآمد ۷۰۲۹۲۳۳ پونڈ کی تھیں ٭

مفت

موسم گرمی کے موسم جب میں ایک شہر میں تھوڑے عرصہ تک خدا کی محبت کی خوش خبری دیتا رہا تھا کسی حکیم صاحب نے مجھ سے کہا کہ ایک بیمار اس شہر کے غریب محلہ میں ہو آپ اگر چاہیں تو آپ بیمار کو دیکھنے کے لئے چلے جاؤں میں گیا اور جب میں بیمار کے کو دیکھا مجھے یقین ہو گیا کہ وہ دق کی بیماری سے گذر جائیگا۔ بیمار نے مجھے کہا کہ یہ شخص تھوڑے دن بعد فوت ہو گا اور ڈاکٹر صاحب بیمار کو جواب دے گئے ہیں کوئی امید اسکے بچنے کی نہیں کیونکہ اسکو بہت دق ہو گئی ہو ٭

پھر مریض نے اشارہ کیا کہ میرے نزدیک آؤ اور تب بہت آہستہ بولنے لگا لیکن جب میں نے کچھ نہیں سنا تب خدا کی تعریف کی میں بیماری کے بیچ آتے پوچھا کہ جانتے ہو کہ کیا ہو گی مسیح کی ۔۔۔ یہ سنتے ہی وہ بہت خوش ہو گیا اور پھر کہنے لگا کہ اب بہشت کی خوشی نہیں ہو سکتی کیا میں خدا کا شکر کرتا ہوں کہ وہ مجھے اس گھر میں ہوا کر سکتا ہے میں جان نہیں سکتا ایک برس ہوا جب مجھ پر یہ بات کھلی میرے پاس آئی ہو اور مجھے یہ معلوم ہوا کہ مسیح گنہگاروں کا نجات دہندہ اور دوست ہو اور میں اگر سچا ہو سب سے زیادہ گنہگار ہوں نجات دہندہ بنیا تو مجھے کبھی نہ پہنچا تمام دنیا میں میرا کوئی دوست نہ تھا جب میں نے عقیدہ پایا پانچ برس کی عمر میں تھا میری ماں مر گئی اور میرے باپ پر بڑی بیماری کہ مجھے تربیت کرے نہ کیا مجھے صرف شہر کے لوگ برے دوست تھے جو رات دن یہ چاہتے تھے کہ مجھے بت سے شرابخانے اور میرے باپ نے دوست جو بیمار ہو گئے تو اور کیسی حالت میں میں ہو گیا اور آخر کو میں دوست ہو گیا کہ جو کچھ چاہتا تھا کر کے کھایا پیا کرتا تھا اور رات دن وہ خانہ ۔۔۔ میں پڑا رہا۔ پھر میں نے اس سے کہا کہ میں بالکل بیماری سے مر جاؤنگا اور مجھے یہ بات کہی گئی کہ مسیح میرا دوست ہو جو مجھے چھوڑ دیا ہے میرے مرنے پر ہوں اور بہت ہی بیمار ہوں اور مجھے کچھ چھوڑ دیا جیسے اُس آدمی کو جو بیمار ہو پھر میرے بیٹے نے آ کر بتایا کہ مجھ کو معلوم ہو کہ میں نیوکی کی پیاری میں ہو چکا ہوں اور تھوڑے عرصہ میں میرے دو واں کا قریب پہنچا ہو بنتا ہوں کہ جب سے میں خدا کے بیٹے کو نہیں جانتا تھا کہ میں نے خدا کے بیٹے کو جانا ہو اور سب کچھ اُسکو سپرد کر دیا ہو اور مجھے یقین ہو کہ وہ مجھے بچاتا ہو میں گیا اور مجھے اُس وقت سے اتنا آرام ملا ہو کہ میں بیان نہیں کر سکتا جب سے خدا کا بیٹا میرے پاس آیا اور مجھے بتایا کہ مسیح نے تمہارے بدلے جان دی ہو اور ماں کی مانند جو اپنے بچے کو پیار کرتی ہو وہ گنہگاروں کو پیار کرتا ہو کیسے ہی گنہگار کیوں نہ ہوں اُسنے ہمارے بدلے اپنی جان دی اور ہم کو خدا کی معافی پا کر اُس گھر میں بہشت کو جاتے ہیں اُسنے مجھے بتلایا کہ خدا نے میرے بیشمار گناہوں کو یسوع کے اوپر دو ڈال دیا تاکہ میں اُسکے وسیلہ سے نجات **مفت** پاؤں اُسنے یہ بھی بتایا کہ خدا نے وہ سب جو گنہگار کا حق تھا یسوع کو دی اور یسوع نے مجھ گنہگار کا نام اپنا ہو کہ میرے بدلے سزا برداشت کی اور اگر میں اُسے قبول کروں تو گناہ دور ہو جاویگا یسوع نے موت پائی تاکہ میں زندگی پاؤں وہ مستحق ہوا کہ میں مبارک ہوں اُس نے جو کچھ کہ مجھ کو سزا ہی اور بیٹے جو جیسا گنہگار ہوں رہائی پائی ٭

اُسنے میرے اُس خیمہ کر دی کہ کہا کیا تم یقین کرتے ہو کہ جو کچھ اُسنے مسیح نے تمہارے واسطے کیا مرکانی ہو اُسنے کہا ہاں پھر اُسنے میری طرف نظر کی اور کہا وہ تعجب کرتا ہو کہ یہ کیسا سوال ہو پھر اُسنے کہا ہاں یسوع نے اپنا کام پورا کیا ہو اُسنے سب کچھ کیا تھا جو وہ کر سکتا ہو جو میں نہیں کر سکتا تھا اُسنے میرے سب گناہوں کو دور کر کے اور نئے اعمال کو پورا کر کے اب اُسنی پورا مجھے بچایا ہو تو میں کیا کر سکتا ہوں کیونکہ میں تو غریب اور بیمار ہوں میں اپنے تئیں ہرگز نہیں بچا سکتا ہوں پھر میں نے پوچھا کہ اب تم کیا خوشی کی حالت میں مرو گے اُسنے جواب دیا کہ اب مجھے کچھ خوف نہیں ہو میں خدا کے ملنے کے واسطے تیار ہوں پھر کہا کہ اب کچھ خوف نہیں ہو کیونکہ ڈاکٹر صاحب نے مجھے کہا کہ ممکن نہیں کہ تم تین اور ہفتہ تک جیتے رہو اگرچہ وہ تین گھنٹے ہی کہتا تو میں اُسپر بھی خوش ہوتا یہ آخر کو جو کہ میرے واسطے صرف خوشی باقی ہو ٭ میں نہیں اپنے جواب پر بھروسہ رکھتا ہوں کیونکہ صرف تو میرے ہی تئیں بچا سکتا ہو میرے گناہ بہت ہیں اور اب روشنی میرے واسطے باقی ہو۔ پس جس بستر میں پڑا ہوں میں اس غریبخانہ میں مرنے چاہتا ہوں لیکن میں تندرست ہونا نہیں چاہتا ہوں کیونکہ اب میں بہشت کو جو میرا گھر ہو جانا ہوں بیشک ایک مجھے بڑا افسوس ہو کہ میں نے اپنی ساری زندگی شرارت میں صرف کی چاہئے تھا کہ میں یسوع مسیح کی خدمت میں صرف کرتا جسنے مجھے اتنا پیار کیا کہ میرے واسطے اپنی جان دیدی اور اب میں یہ چاہتا ہوں کہ اپنے ہر ایک دوست کو کلام میں سے وہ آیت جو کہ دیکھنے سے مجھ کو وہ دکھلاؤں پھر اُسنے اپنی انجیل کو اُسکے میرے مجھے دکھلائی جس میں لکھا ہو جو پیاسا ہو آب حیات کے چشمے سے **مفت** پینے دونگا۔ مکاشفات کی ۲۱ باب ۶ آیت پر مجھ بری اور جیسا یہاں ہو جب تم کلام سنا تو یہیں کہو کہ گنہگاروں کو نجات مفت ہو **مفت - مفت** - میرا پیغام اپنے دوستوں کے واسطے مجھ کو کہا ہوں کیونکہ میں جو سب سے زیادہ گنہگار تھا اِن باتوں کو سچ پایا ٭

جب میں اُس جوان کے پاس سے جانے لگا اُسنے یہی آیت کلام میں سے سنائی مجھ میں الف اور یا ہوں میں اسکو جو پیاسا ہو آب حیات **مفت** پینے دونگا ٭

اے دوستو اگر تم بھی ایسا ہی سمجھتے ہو کہ جب سے پہنچا گنہگار ہوں اور نجات کے واسطے تم کو کچھ کرنا ہو تو یہ بات غلط ہو کیونکہ یسوع مسیح نجات دہندہ اور گنہگاروں کا دوست تمہیں بچانے کو تیار ہو اور اُس نے اُس کام کیا جو ہمارے بچانے کے واسطے ضرور تھا کہ کوئی چیز اُس کی تکمیل کو باقی نہیں رکھی اگر ہم اُسکو قبول کریں ہم نجات پاوینگے اور اگر ہم اسکو نہ چاہیں اور اپنے اعمال کے اوپر بھروسہ رکھیں تو ہم ہلاک ہو جاوینگے کیونکہ کسی دوسرے سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے نیچے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس سے ہم نجات پا سکیں خبردار آدمیوں کے اس جوان کی مانند جو اُس غریب خانہ میں مر گیا یہ باتیں سچ جانیں یہ اُسکے واسطے ہو اُسکے طالب ہیں نجات ہو **مفت** ٭